بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

شادی ہال کی اصل وضع یا شادی ہال فراہم کرنے کا اصل مقصد اس میں ناچ گانے، میوزک، نامحرم مرد وعورتوں کا مخلوط اجتماع یا بے حیائی وغیرہ ناجائز امور کی سہولت فراہم کرنا نہیں، بلکہ اسکا اصل مقصد لوگوں کو شادی، ولیمہ وغیرہ کی تقریبات انجام دینے کے لئے ایک جگہ (ہال وغیرہ کی شکل میں) فراہم کرنا اور اگے لئے تقریبات کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ تاہم مشاہدہ یہ بھی ہے کہ بہت سے لوگ اپنی تقریبات کے دوران بعض منکرات وفواحش کا ارتکاب بھی کرتے ہیں، جبکہ بہت سے لوگ منکرات اور فواحش سے اجتناب کرتے ہوئے وہاں تقریبات انجام دیتے ہیں، گویا دورحاضر میں شادی ہال کا جائز وناجائز دونوں استعمال ہے۔

لہٰذا صورت مسئولہ میں آپ اگر سوال میں مذکور خدشات کی بنیاد پر مذکورہ کام نہ کریں تو بہتر اور تقویٰ کی بات ہے۔ لیکن چونکہ شادی ہال فراہم کرنے کی اصل حیثیت محض ایک ذریعہ کی ہے اور ناجائز کام کرنے کا سارا دارومدار کام کرنے والے (جو کہ فاعل مختار ہے) پر ہے، اس لیے شادی، عقیقہ، ولیمہ وغیرہ کسی بھی جائز تقریب کے لئے شادی ہال فراہم کرنا فی نفسہ جائز اور اس سے حاصل شدہ آمدنی بھی جائز ہے، حرام نہیں۔

البتہ موجودہ صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے شادی ہال فراہم کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ شادی ہال فراہم کرنے والا از خود کوئی ایسی سہولت فراہم نہ کرے جو ناجائز یا غیر قانونی کاموں (مثلاً شراب نوشی وغیرہ) کا براہ راست اور بالواسطہ ذریعہ بنے، بلکہ وہ بہ ممکن ایسی تدابیر اختیار کرے جن کی موجودگی میں وہاں ناجائز اور غیر قانونی کام نہ ہو سکے۔ جیسے کہ وہ ہال فراہم کرتے وقت یہ شرط لگا سکتا ہے کہ یہاں ناجائز اور غیر قانونی کام کرنے کی اجازت نہیں، اس صورت میں ہال فراہم کرنے والا ناجائز کام کے مرتکب لوگوں کے کسی ناجائز کام کا ذمہ دار نہ ہوگا بلکہ شرعاً ناجائز کام کا اصل ذمہ دار وہی شخص (فاعل مختار) ہوگا جو اس ناجائز کام کا ارتکاب کر رہا ہو۔ تاہم جن لوگوں کے بارے میں پہلے سے علم ہو کہ وہ ناجائز کام بھی وہاں انجام دیں گے ان کو اپنا ہال کرایہ پر نہ دینا تقویٰ کے زیادہ قریب اور اولیٰ ہے۔

قال فی جواہر الفقہ : ۴۵۲/۲

"و[illegible] كبيع الحديد من اهل الفتنة وبيع العنب ممن يتخذه خمرا وبيع الأمرد و الحطب ممن يتخذها كنيسة او بيعة وكالاجارة للذمي ممن يريد سفر معصية و[illegible] فكره تنزيها ـــــــــ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۷/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ قمری

12 / جولائی /2017ء شمسی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۷/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ قمری

۱۲/ جولائی/2017ء شمسی